انا للہ وانا الیہ راجعون

سفر آخرت کے راہی

اللھم اغفر للمؤمنین والمومنات والمسلمین والمسلمات واعذھم من فتنۃ القبر وعذاب النار وعافھم واعف عنھم وادخلھم جنت الفردوس ٥

پروفیسر ڈاکٹر اکرم حسین علی مدرس جامعہ سلفیہ رحلت فرما گئے

یہ خبر تمام دینی، تعلیمی اور جماعتی حلقوں میں نہایت حزن وملال کے ساتھ سنی گئی کہ جامعہ سلفیہ کے ممتاز استاد پروفیسر ڈاکٹر اکرم حسین علی مختصر علالت کے بعد حیدر آباد سندھ میں رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

ڈاکٹر صاحب مرحوم نے دس سال کی عمر میں قرآن حکیم حفظ کیا اور اپنے والد کے ہمراہ 1961ء میں عمرہ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب چلے گئے۔ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران تعلیم کا آغاز کیا اور تمام تعلیم ابتداء سے پی ایچ ڈی تک مدینہ یونیورسٹی میں مکمل کی اور تقریباً تیس سال مدینہ منورہ میں قیام کیا۔ اس دوران آپ وہاں محلے کی مسجد میں امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ آپ 1989ء میں جامعہ سلفیہ میں بطور استاد تشریف لائے۔ تدریس کے ساتھ ساتھ جامعہ کی مسجد کے امام بھی مقرر ہوئے۔ آپ درویش صفت اور نمونہ سلف تھے۔ بہت محنت، لگن اور خلوص کے ساتھ پڑھاتے تھے۔ طلبہ کی خیر خواہی کرتے۔ قرآن حکیم کی تصحیح پر بہت زور دیتے تھے۔ بہت سادہ مگر باوقار زندگی گزاری۔

تقریباً ایک ماہ قبل بیمار ہوئے۔ مقامی طور پر علاج معالجہ ہوتا رہا، لیکن مرض بڑھ گیا۔ ان کے بڑے بیٹے خالد اکرم جو کہ جامعہ کے فارغ التحصیل ہیں اور آج کل حیدر آباد میں تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں، وہ انہیں حیدر آباد لے گئے۔ ماہر ڈاکٹروں نے تشخیص کی اور علاج تجویز کیا۔ "لیکن مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی"۔ آخر کار 7 مارچ کی صبح آپ کی روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ اسی روز نمازِ

جمعہ کے بعد حیدر آباد میں نمازِ جنازہ ادا کی گئی اور رات آٹھ بجے آپ کو اِن کے آبائی گاؤں کراڑہ نزد محراب پور سندھ دفن کر دیا گیا۔

جامعہ سے ایک وفد شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی، حافظ مسعود عالم، مولانا نجیب اللہ طارق اور پرنسپل جامعہ چودھری یاسین ظفر پر مشتمل ان کے آبائی گاؤں اہل خانہ سے تعزیت کے لیے گیا۔ جہاں قبر پر نمازِ جنازہ ادا کی گئی اور اہل خانہ سے تعزیت کی۔ جامعہ کے صدر میاں نعیم الرحمٰن کے علاوہ تمام اساتذہ طلبہ اور انتظامیہ ان کی وفات پر غم زدہ ہیں اور بلندی درجات کے لیے دعا گو ہیں۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

استاذ الاساتذہ مولانا محمد داؤد سیف خاں رحلت فرما گئے

تمام دینی حلقوں میں یہ خبر حزن و ملال کے ساتھ سنی جائے گی کی کلیۃ دارالقرآن والحدیث اور جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے سابق مدرس مولانا محمد داؤد سیف خاں طویل علالت کے بعد رحلت فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

آپ جامعہ سلفیہ میں علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمۃ اللہ علیہ کے ہم جماعت تھے اور کلیہ دارالقرآن سے فراغت کے بعد تدریس کے شعبہ سے وابستہ ہو گئے۔ سینکڑوں طلبہ نے آپ سے فیض حاصل کیا۔ آپ کلیہ دارالقرآن کے علاوہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں تدریس کے ساتھ خطابت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔ آپ بچیوں کے تعلیمی اداروں میں بھی ایک عرصہ تک پڑھاتے رہے۔ ان میں جامعہ تعلیم البنات حاجی آباد، کلیۃ الشریعہ للبنات مدینہ ٹاؤن، مدرسہ تعلیم القرآن مومن آباد شامل ہیں۔

آپ کی نمازِ جنازہ 29 فروری بروز جمعۃ المبارک بعد نمازِ عصر بڑے قبرستان میں شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم نے پڑھائی۔ جس میں سینکڑوں شاگردوں نے شرکت کی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ قبول فرمائے۔ دینی، تعلیمی خدمات کو شرف قبولیت بخشے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ نے نمازِ جنازہ میں شرکت کی اور لواحقین سے

تعزیت کا اظہار کیا۔ پرنسپل جامعہ یاسین ظفر چوہدری' قاری محمد رمضان' مولانا محمد یونس' مولانا محمد ارشد اور حافظ مسعود عالم خاص طور پر شامل تھے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

جامعہ سلفیہ کے طالب علم حافظ عمر زاہد کا سانحہ ارتحال

نہایت حزن وملال کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ 4 مارچ بروز منگل جامعہ سلفیہ کا طالب علم حافظ عمر زاہد اسباق کے بعد گھر واپس جاتے ہوئے بس میں حرکت قلب بند ہونے سے رحلت کر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم حافظ قرآن تھا اور جامعہ میں سال اول میں زیر تعلیم تھا۔ نہایت ذہین اور محنتی تھا۔ والدین اس کی کارکردگی پر بے حد مطمئن اور خوش تھے۔ طالب علم صوم وصلوٰۃ کا پابند تھا۔ اس کی اچانک رحلت سے تمام اساتذہ اور طلبہ نہایت مغموم ہوئے۔ ان کی نمازِ جنازہ رات بارہ بجے ناظم آباد کے قبرستان میں شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم صاحب نے پڑھائی' جس میں جامعہ کے اساتذہ' شیخ الحدیث حافظ عبدالعزیز علوی' مولانا محمد یونس بٹ' مولانا عبدالرزاق' مولانا عزیر احمد' پرنسپل جامعہ چودھری محمد یاسین ظفر کے علاوہ طلبہ کی بڑی تعداد نے نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

مولانا رفیق الرحمٰن ساجد فاضل جامعہ سلفیہ کو صدمہ

جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے فاضل' جامع مسجد اہل حدیث ۷ چک سرگودھا روڈ کے خطیب مولانا رفیق الرحمٰن ساجد کے والد محترم گلاب دین ۹ فروری ۲۰۰۸ء بروز ہفتہ انتقال فرما گئے۔ نمازِ جنازہ میں کثیر تعداد میں علماء کرام' شیوخ الحدیث' طلباء اور عوام الناس نے شرکت کی۔ نمازِ جنازہ حافظ مسعود عالم نے پڑھائی۔

انتظامیہ' اساتذہ وطلباء جامعہ سلفیہ نے اس موقعہ پر مولانا موصوف سے اظہارِ تعزیت کیا اور مرحوم کی بلندی درجات کی دعا کی۔